پریس ریلیز

جنرل ہسپتال میں نظم وضبط اور سکیورٹی مزید سخت کرنے کا اعلان: پروفیسر فاروق افضل

ایس او پیز کی خلاف ورزی پر سخت محکمانہ کارروائی، نوسر باز خواتین کی ویڈیو جاری، پولیس تحقیقات میں سرگرم: ایم ایس

لاہور، 02 ستمبر:...... پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ پروفیسر ڈاکٹر فاروق افضل نے کہا ہے کہ مریضوں کے تحفظ اور ادارے کی بہتری کے لیے بنائے گئے ایس او پیز پر ہر صورت عمل درآمد کرایا جائے گا۔ انہوں نے ایم ایس جنرل ہسپتال پروفیسر فریاد حسین سے کہا کہ ہینڈاوور اور ٹیک اوور پالیسی اور ڈسپلن کی خلاف ورزی کے مرتکب ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی میں تاخیر نہ کی جائے۔ نیز ڈپٹی چیف نرسنگ سپرنٹنڈنٹ اور نرسنگ سپروائزر روزانہ کی بنیاد پر اپنے اپنے وزٹ کی رپورٹس ایم ایس آفس جمع کروانا ہوگی۔

یہ ہدایات انہوں نے حالیہ واقعے کی ابتدائی انکوائری رپورٹ کا جائزہ لیتے ہوئے انتظامی ڈاکٹرز سے گفتگو کے دوران دیں۔ پروفیسر فاروق افضل نے واضح کیا کہ سرکاری امور میں عدم دلچسپی یا غفلت برتنے والے ملازمین کے خلاف قانون کے مطابق فوری ایکشن لیا جائے گا۔

ایم ایس پروفیسر فریاد حسین نے اس موقع پر بتایا کہ ہسپتال انتظامیہ نے نوسر باز خواتین کی ویڈیو جاری کر دی ہے۔ ان خواتین کی نشاندہی کرنے والوں کا نام صیغہ راز میں رکھا جائے گا جبکہ اطلاع دینے والوں کو تعریفی سرٹیفکیٹ بھی دیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس واقعے کی تحقیقات اور بازیابی کے لیے سرتوڑ کوششیں کر رہی ہے اور اس مقصد کے لیے مسلسل رابطہ رکھا جا رہا ہے۔

پروفیسر فاروق افضل نے کہا کہ سکیورٹی میں غفلت کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ہسپتال انتظامیہ اور سکیورٹی سٹاف کو ہدایت کی کہ مشکوک افراد کی اطلاع فوری طور پر ڈی ایم ایس یا پولیس کو دیں تاکہ مستقبل میں کسی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔

ایم ایس جنرل ہسپتال کے مطابق افسوسناک واقعہ میں غفلت برتنے پر دو ملازمین پہلے ہی معطل کیے جا چکے ہیں جبکہ مزید ذمہ داران کے خلاف بھی ایکشن لیا جا رہا ہے۔ انتظامیہ نے کہا کہ آئندہ اس نوعیت کے واقعات کی روک تھام کے لیے سکیورٹی سسٹم کو مزید سخت اور جدید خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے تاکہ مریضوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔

☆☆☆☆☆